پریس کانفرنس

اسلام آباد/کراچی/ملتان(05نومبر 2016ء)وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے ایک پرہجوم پریس کانفرنس کے دوران وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ کے غیر معمولی دوروزہ اجلاس میں ہونے والے اہم فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ملک بھر کے ممتاز علمائے کرام،دینی مدارس کے ذمہ داران اوراہم قومی اور مذہبی رہنماؤں نے دوروزہ اجلاس کے دوران طویل غوروخوض کے بعد فیصلہ کیا کہ

- ☆ **ملکی استحکام اور قیامِ امن کے لیے وفاق المدارس کے زیرِ اہتمام 16 نومبر 2016ء کوملک بھر میں یومِ تلاوت قرآن کریم ودعا منایا جائے گا اور ملک بھر کے دینی مدارس کے طلباء ایک دن مدارس وجامعات سے باہر قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کریں گے**
- ☆ **29 جنوری 2017ء کو کنونشن سنٹر اسلام آباد میں خدماتِ مدارس کنونشن منعقد ہوگا جس میں پوزیشن ہولڈر طلباء وطالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے جائیں گے**
- ☆ **جلد وفاق المدارس کے زیرِ اہتمام آل پارٹیز کانفرنس طلب کی جائے گی**
- ☆ **مدارس کے مسائل ومشکلات کے حل کے لیے صوبائی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دے دی گئی ہیں**
- ☆ **چاروں صوبوں،آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں وفاق المدارس کے ذیلی دفاتر قائم کیے جائیں گے**
- ☆ **وفاق المدارس کے تحت اسکولز سسٹم بھی متعارف کروایا جائے گا**
- ☆ **مہتممین،معلمین اورامتحانی عملے کی تربیت کا نظام وضع کرکے تربیتی ورکشاپس اور کورسز کا انعقاد کیا جائے**
- ☆ **مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کے توڑ کے لیے تمام صوبائی مقامات پر میڈیا سنٹرز بھی قائم کیے جائیں گے**

تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا دوروزہ اہم اجلاس 2,3 نومبر بروز بدھ جمعرات کو شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کے زیرِ صدارت جامعہ دارالعلوم کراچی میں ہوا۔جس میں وفاق کے عہدیداران شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب صدر وفاق،حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب نائب صدر،حضرت مولانا انوارالحق صاحب نائب صدر،حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری ناظم اعلیٰ وفاق نے شرکت فرمائی۔جبکہ اراکین عاملہ صوبہ سندھ سے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب،حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب،حضرت مولانا عبیداللہ خالد صاحب،حضرت مولانا امداداللہ صاحب،حضرت مولانا قاری عبدالرشید صاحب،حضرت مولانا مفتی محمد خالد صاحب۔صوبہ پنجاب سے حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب،حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب،حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب،حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب،حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب۔حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب نے شرکت فرمائی۔صوبہ خیبر پختونخوا سے حضرت مولانا حسین احمد صاحب،حضرت مولانا محمد قاسم صاحب،حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب،حضرت مولانا محمد انور صاحب،حضرت مولانا ضیاء اللہ خونزادہ صاحب،حضرت مولانا قاری محبّ اللہ صاحب،حضرت مولانا عبدالقدوس صاحب،صوبہ بلوچستان سے حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب،حضرت مولانا فیض محمد صاحب،حضرت مولانا مفتی مطیع اللہ صاحب،حضرت مولانا عبدالمنان صاحب،اسلام آباد سے حضرت مولانا پیر عزیز الرحمان ہزاروی صاحب،آزاد کشمیر سے حضرت مولانا سعید یوسف صاحب،گلگت بلتستان سے حضرت مولانا قاضی نثار احمد صاحب اجلاس میں شریک ہوئے۔

اس موقع پر موجودہ ملکی اور عالمی حالات اور وطن عزیز میں دینی طبقات اور اہل مدارس کو درپیش چیلنجز پر تفصیل سے غور وخوض کیا گیا اور کئی اہم فیصلے کیے گئے جو دور رس نتائج واثرات کے حامل ہوں گے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے دینی مدارس پر چھاپوں، دینی مدارس کے خلاف امتیازی سلوک، کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے، ارباب مدارس کے نام بے جا طور پر فورتھ شیڈول میں ڈالنے اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگندہ کا پردہ چاک کرنے اور قومی راہنماؤں کو ان تمام معاملات پر اعتماد میں لینے کے لیے بہت جلد اے پی سی بلائی جائے گی جس میں ملک کی تمام دینی، قومی اور سیاسی جماعتوں کے قائدین کو مدعو کیا جائے گا اور مدارس کو درپیش صورتحال سے آگاہ کر کے ان سے مستقبل کی حکمت عملی کے حوالے سے آراء لی جائیں گی۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ 29 جنوری 2017ء کو کنونشن سنٹر اسلام آباد میں قومی کنونشن کا انعقاد ہوگا جس میں ملک کے ممتاز علماء کرام، تمام مکاتب فکر کی سرکردہ شخصیات، وزراء، اراکین پارلیمنٹ وسینٹ، مختلف ممالک کے سفراء کرام، اہل قلم، تاجر برادری اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان میں ملکی سطح پر پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے جائیں گے۔

اجلاس کے دوران ملک بھر کے دینی مدارس کو درپیش مسائل ومشکلات کے ازالے کے لیے آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت چاروں صوبوں میں صوبائی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور مدارس کی سہولت کے لیے صوبائی دفاتر کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ حرمین شریفین کے تحفظ، ملک میں امن وامان کے قیام، استحکام وترقی اور بیرونی خطرات وسازشوں سے حفاظت، مدارس دینیہ کے تحفظ وترقی واستحکام کیلئے یوم تلاوت قرآن کریم ودعا 16 نومبر 2016ء بروز بدھ صبح 11 بجے سے دن 1 بجے تک منایا جائے گا جس میں ایک دن کے لیے ملک بھر کے دینی مدارس کے 15 سال سے کم عمر طلباء سڑکوں کے کنارے کھلے مقامات پر تلاوتِ قرآن کریم اور دعا کا اہتمام کریں گے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے دینی مدارس کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے مہتممین، مدرسین اور امتحانی عملے کی تربیت کا نظام وضع کرنے کا فیصلہ کیا اور اس مقصد کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو ہوم ورک مکمل کرنے کے بعد ملکی سطح پر تربیتی کورسز اور تربیتی ورکشاپس کا انعقاد یقینی بنائیں گی۔ اجلاس میں ملک کے عمومی نظامِ تعلیم کی اسلامائزیشن کے عمل کا جائزہ لیا گیا اور ناظرہ قرآن کریم وترجمہ قرآن کریم کو مختلف تعلیمی مراحل کا حصہ بنانے کی کوششوں کا خیر مقدم کیا گیا اور اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام اسکولز سسٹم متعارف کروایا جائے گا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے کے توڑ کے لئے ملک کے چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں میڈیا سنٹرز کے قیام کا بھی فیصلہ کیا۔ اجلاس کے دوران دینی مدارس کی آزادی وخودمختاری کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کا اعادہ کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ دینی مدارس اور حکومت کے درمیان مدت سے جاری مذاکرات کے سلسلہ کو اب کسی منطقی انجام تک پہنچ جانا چاہیے۔ اجلاس نے سندھ میں دینی مدارس کی رجسٹریشن کے ترمیمی ایکٹ سمیت دینی مدارس کے خلاف ہر قسم کے امتیازی قوانین کو یکسر مسترد کرتے ہوئے آئندہ کسی بھی امتیازی فیصلے کو قبول نہ کرنے کا اعلان کیا۔ اجلاس نے حوثی باغیوں کی طرف سے مکہ مکرمہ پر حملے کو عالمِ اسلام پر حملہ قرار دیا اور فوری طور پر او آئی سی کا اجلاس طلب کرنے اور پاکستان سمیت دیگر اہم اسلامی ممالک سے اس حوالے سے بھرپور کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ اجلاس کے دوران سانحہ کوئٹہ، گڈانی آتش زدگی اور ٹرین حادثے سمیت دیگر تمام حادثات میں جان بحق ہونے والوں کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی گئی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے اپنے دیرینہ موقف کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ دینی مدارس رضا کارانہ اصلاح احوال، قومی سلامتی کے اداروں کے ساتھ قیام امن کے لیے ہر ممکن تعاون سمیت ملکی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے اور کسی قسم کی بیرونی ڈکٹیشن، یکطرفہ فیصلوں اور جابرانہ طرز عمل کو کسی طور پر قبول نہیں کریں گے۔